اشاریہ سازی ایک فنی اور فی نفسہ ایک علمی کاوش کا نام ہے۔ یہ محض مضامین کی نمبر شماری کا میکانکی عمل نہیں ہے۔ اس لیے ایک اچھے اشاریے کی تدوین میں اگر کوئی صاحب علم اپنی توجہ مرکوز کرے تو وہ اشاریہ، علم کا قطب نما بن سکتا ہے۔ الحمدللہ، زیرنظر اشاریہ ایک سنجیدہ محقق، صاحبِ نظر عالم اور متین و شفیق استاد جناب ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ جنھوں نے ہمیں ماہ نامہ زندگی / زندگی نو کے دامن میں سمٹے خزانے تک پہنچنے میں مدد دی ہے، اور نومبر ۱۹۴۸ء سے دسمبر ۲۰۱۵ء تک تقریباً ۶۷ برس پر پھیلے ہوئے علمی سفر کا شریکِ سفر بنایا ہے۔

اشاریے کے آئینے میں یہ صورت سامنے آتی ہے کہ: اس پورے عرصے میں کل ۵۰۶۳ تحریریں اس ماہ نامے میں شائع ہوئیں اور ۱۲۱۳ کتب رسائل پر تبصرے چھپے۔ (یعنی اوسطاً سالانہ صرف ۱۸ تبصروں کی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ انتخاب ونقد کا ایک معیار رکھا گیا)۔ اسی طرح ۹۲۶ اہل قلم نے پرچے کی قلمی معاونت کی، جب کہ ۱۱۶ مترجمین (عربی، فارسی، ہندی، انگریزی) نے تعاون کیا۔ اہل قلم میں سے ۲۷ اصلاحی، ۴۱ فلاحی اور ۴۶ ندوی پہچان رکھنے والے مضمون نگار ہیں۔ محترم رضی الاسلام نے عرضِ مرتب میں پرچے کا جامع تعارف کرایا ہے۔

بایں ہمہ مؤلف کے اس علمی فیض نے ہمیں ان بیسیوں اصحابِ علم سے واقفیت بہم پہنچائی ہے، جنھوں نے مختلف علمی معرکوں میں حق کی گواہی دی اور اپنا اپنا حصّہ ادا کیا۔ اسلامی فکر و دعوت سے روشناسی کے لیے یہ خوب صورت اشاریہ، اصحابِ علم کی ضرورت ہے۔ (سلیم منصور خالد)

صحیح سیرتِ رسولؐ، تالیف: ڈاکٹر محمد صویانی، مترجم: محمد عباس انجم گونداوی۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۷۴۴۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب میں مؤلف نے اس امر کا اہتمام کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت صرف صحیح احادیث سے مرتب کی جائے۔ صحیح ترین احادیث کی بنیاد پر حضور اکرمؐ کی سیرت کا مطالعہ ایک قابلِ تحسین کارنامہ ہے۔ سیرت النبیؐ پر بعض کتابوں میں ہر طرح کی غلط اور صحیح روایات جمع کر دی گئی ہیں۔ سیرت النبیؐ پر ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس کا ہر جز پوری صحت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ فاضل مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مسلمانوں کو حضور اکرمؐ کا صحیح اسوۂ حسنہ ہمیشہ مطالعے میں رکھنا چاہیے تاکہ آپؐ کی صحیح سیرتِ مبارکہ اپنی تمام جزئیات کے

ساتھ سامنے رہے۔ قرآنِ مجید نے یہ حکم دیا ہے کہ وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا (النور ۲۴:۵۴) ''اس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے''۔

زیرتبصرہ کتاب میں حضور اکرمؐ کی ولادت سے لے کر آپؐ کے وصال تک تمام چھوٹے بڑے واقعات ترتیب سے بیان کیے گئے ہیں۔ غزواتِ نبویؐ، وفود کی آمد، حجۃ الوداع، آپؐ کی بیماری کے حالات اور وفات حسرت آیات کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔(ظفرحجازی)

اقبال اور معارفِ اسلام، گوہر ملسیانی۔ ملنے کا پتا: توکل اکیڈمی، دکان نمبر ۳۱، نوشین سنٹر، نیو اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۲۱۷۴۷۱۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

علامہ اقبال کی شاعری اور افکار و تصورات کی تشریح و توضیح اور تنقید و تجزیہ ایک سدابہار موضوع ہے۔ اس کا سبب علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کی دل کشی ہے جو ہر لکھنے والے کو اپنی جانب کھینچتی ہے۔ مصنف کی اقبالیات سے وابستگی دیرینہ ہے۔ ایم فل انھوں نے اقبالیات میں کیا تھا مگر اس کے بعد بھی انھوں نے اقبال کا مطالعہ جاری رکھا۔ کئی برس پہلے اس کا نتیجہ کتاب: اقبال، علامہ اقبال کیسے بنے؟ کی صورت میں سامنے آیا۔ زیرنظر، اقبال پر ان کی دوسری کتاب ہے (تیسری کتاب اقبال کی فکری جہتیں عن قریب شائع ہوگی)۔

یہ کتاب ۱۶ مضامین کا مجموعہ ہے۔ عنوانات مختلف ہیں: (شعائر اسلام اور اقبال، علامہ اقبال اور مثالی معاشرہ، اقبال اور ثقافتِ اسلامیہ، اقبال کا تصورِ تقدیر وغیرہ) مگر سب مضامین اقبال کی بنیادی تعلیمات کو اُجاگر کرتے ہیں اور بقول مصنف: ''اسلامی روح کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں''۔ آخری پانچ مقالات رسولِ کریمؐ اور بعض انبیاؑ (حضرت آدمؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسٰیؑ) کے حوالے سے ہیں۔ آخری مقالے کا عنوان ہے: 'کلامِ اقبال میں انوارِ قرآن کریم'۔ مصنف نے اشعارِ اقبال اور آیاتِ قرآنی میں مطابقت دکھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ''کلامِ اقبال کا بیش تر حصہ قرآنِ کریم کے نکات کی تصریح و تشریح کا آئینہ دار ہے''۔ اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف اقبال کے ساتھ قرآن و حدیث اور سیرتِ پاک کا بھی بہ خوبی مطالعہ رکھتے ہیں۔ پروفیسر ہارون الرشید تبسم نے دیباچے میں بتایا ہے کہ ''کتاب کے پہلے نو مضامین ایم فل اقبالیات کے تحقیقی انداز میں تحریر کیے گئے ہیں'' اور یہ ''آنے والے محققین کے لیے انتہائی مفید ثابت'' ہوں گے۔ جملہ مضامین